بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ نجات پانے والے ہیں (پارہ ۴ رکوع ۲)
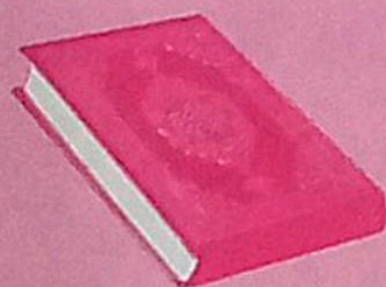
قرآنی خزانے

محمد یونس قادری

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ٹرسٹ پوسٹ بکس ۶۰۹ کراچی

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد سبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

تبلیغ و اصلاح

تبلیغ و اصلاح کے لئے جہاد کے جذبہ کی ضرورت ہے مسلمان جو عبادت و اطاعت کیلئے پیدا کیا گیا تھا، اب خود اپنی تعلیمات کو فراموش کر رہا ہے۔

اگر آپ اس کی ضرورت محسوس نہیں کریں گے تو الحاد، لادینی اور بے حیائی کا طوفان پوری قوم کو تباہ کر دے گا۔

اس امر کے باوجود کہ آپ نماز، روزہ اور شعائرِ اسلامی کے پابند ہیں تبلیغ کے فرضِ کفایہ کی ذمہ داری سے سُبکدوش نہیں ہو سکتے۔

بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں ہے۔ تاوقتیکہ وہ خود بھی عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کیلئے بھی کوشش کرے۔

یہ آپ کا فرض ہے اس کارِ خیر اور صدقۂ جاریہ میں حصہ لیجئے۔

اِن رسائل کی اشاعت اور مفت تقسیم کے لئے تعاون کیجئے، خود شائع کیجئے یا اپنے عطیات ذریعہ بینک ڈرافٹ اور منی آرڈر صدیقی ٹرسٹ کے نام بھیجئے۔

آپ بھی اسلامی تعلیمات پر عمل کیجئے اور اپنی اولاد کو دین کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کیجئے یہ ان کا حق اور آپ کا فرض ہے۔ اس کی جواب دہی آپ کے ذمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس

۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنی خزانے

مرتبہ

محمد یونس قادری

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

حرف اول

تمام تعریفیں مالک کائنات کے لئے ہیں جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور لا تعداد درود وسلام ہوں سرور کونین ﷺ پر جن کی ذات مبارک کو انسانوں کی ہدایت ورہنمائی کے لئے عملی نمونہ بنا کر مبعوث فرمایا۔

اس مادی دور میں انسان کی نظر صرف مادی وسائل تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے اور وہ ان ہی کے حصول کی خاطر سرگرداں رہتا ہے اور اس طرح حیات انسانی الجھنوں اور پریشانیوں کا شکار ہو کر رہ گئی ہے جس سے کسی کو انکار نہیں، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کو دور کرنے کے لئے بھی انسان غلط طریقوں کا محتاج بن گیا ہے حالانکہ ان سے لاکھ درجہ بہتر وہ مفید نمونے اور مشاغل ہیں جن کی افادیت کی نشاندہی صاحب بصیرت ہر دور میں کرتے رہے ہیں۔

راقم الحروف نے ''قرآنی خزانے'' کے نام سے ان انمول طریقوں کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے جن سے پریشان حال و درماندہ انسان نہ صرف دنیاوی فائدہ اٹھا سکے بلکہ آخرت کی کامیابی بھی حاصل کر سکے، اس لئے کہ:

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سب سے بہتر دوا قرآن کی دوا ہے۔ (ابن ماجہ)

احقر محمد یونس قادری

بسم اللہ شریف

☆......نبی کریم ﷺ نے فرمایا مسجد سے نہ نکلنا تاوقتیکہ میں تمھیں ایک سورت کی ایسی آیت نہ بتاؤں جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے بعد میرے سوا کسی پر نازل نہیں ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے اسی شخص سے دریافت فرمایا تم کس چیز سے اپنی نماز وقرائت کی ابتداء کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا "بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم" سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بس یہی یہی۔

(الاوسط للطبرانی بروایت بریدہ، کنز العمال حصہ اول، ص ۳۴۴)

☆......ایک حدیث شریف میں ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ گھر کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ کہو، چراغ گل کرو تو بسم اللہ کہو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ کہو، کھانا کھانے، پانی پینے، وضو کرنے، سواری پر سوار ہونے اور اترنے کے وقت بسم اللہ کی ہدایات قرآن وحدیث میں بار بار آئی ہیں۔ (قرطبی)

اسلام نے ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کی ہدایت دے کر انسان کی پوری زندگی کا رخ اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح پھیر دیا ہے کہ وہ قدم قدم پر اس حلف وفاداری کی تجدید کرتا رہے کہ میرا وجود اور میرا کام بغیر اللہ تعالیٰ کی مشیت وارادے اور اس کی امداد کے نہیں ہوسکتا جس نے اس کی ہر نقل وحرکت اور تمام معاشی اور دنیاوی کاموں کو بھی ایک عبادت بنا دیا ہے، غور کیجئے کہ اسلام کی صرف اسی ایک مختصر سی تعلیم نے انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا، اس لئے یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ بسم اللہ ایک نسخہ اکسیر ہے جس سے تانبے کا نہیں

خاک کا سونا بنتا ہے۔ (معارف القرآن از مفتی محمد شفیع، جلد اول)

ہر کام میں برکت کے لئے بسم اللہ شریف کو پڑھنے کا معمول بنائے کوئی ایک تعداد مقرر کر کے پڑھے یا لاتعداد کھلا پڑھتا رہے اس کی برکت سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں بے وضو پڑھنا سونا اور با وضو پڑھنا سونے پر سہاگہ ہے۔

بسم اللہ شریف کے دو عمل

﴿۱﴾......کوئی سا قرآن مجید لیجیے اور باوضو ہو کر اس کی ہر سطر پر انگلی پھیرتے ہوئے مکمل بسم اللہ شریف پڑھتے جائیں صرف عربی کلام کی جگہ۔ اس طرح ایک قرآن مجید روزانہ مکمل کیجئے اور اپنے مسئلے کے حل کے لئے دُعا کر لیجیے بارہ دن تک یہ عمل کرنا ہے کام پہلے ہو جائے یا نہ ہو بارہ دن مکمل کریں، وضو ٹوٹ جائے تو کسی سے بات کئے بغیر اٹھ جائیں اور وضو بنا کر آ جائیں۔

﴿۲﴾......بعد نماز عشاء دو رکعت نفل صلواۃ الحاجت پڑھیں اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف مکمل پڑھیں پھر دو رکعت نفل پڑھیں پھر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور دعا کر کے سو جائیں کام نہ ہونے تک عمل جاری رکھیں۔

ایک واقعہ

میرے ایک محسن لاہور میں حضرت حکیم طارق محمود چغتائی صاحب مدظلہ ہیں انھوں نے اپنا ایک واقعہ اپنے ماہنامہ رسالہ ''عبقری'' اگست

2011ء صفحہ نمبر 35 پر درج کیا ہے کہ ایک بار میں ایک کالج میں فارما کالوجی کا وائیو لینے گیا میں نے لیدر کے بہت نرم جوتے پہن رکھے تھے جمعہ کا دن تھا میں جمعہ پڑھنے مسجد میں گیا 7 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر جوتوں کو رکھتے ہوئے اعمال کالاک لگایا (یعنی سانس روک کر سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر نیت کی کہ اس کی برکت سے جوتے چوری نہ ہوں) اور جمعہ پڑھنے لگا بعد از نماز کچھ اعمال وہاں پر بھی کیے جب فارغ ہو کر دیکھا تو جوتے غائب تھے میں نے سوچا کہ لاک تو لگایا تھا، وہ میرے میزبان کہنے لگے نئے لا دیتے ہیں میں نے کہا نہیں وہ ڈھونڈنے لگے قریب ہی ایک بندہ کھڑا تھا میں کہا جوتے تمہارے پاس ہیں اور اس کو قمیض اٹھانے کو کہا اس نے کمر بند میں پیٹ کے ساتھ لگا کر اڑسے ہوئے تھے اس طرح جوتے مل گئے۔

دم کیا ہوا پانی اور جدید تحقیق

معروف جاپانی تحقیق کار اور پروفیسر ''مسارو اایموتو'' کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بابرکت نام لینے اور پانی پر دم کرنے سے اس کی خاصیت تبدیل ہو جاتی ہے جبکہ اس پانی کی اثر پذیری میں بھی انتہائی اضافہ ہو جاتا ہے۔ پانی پر قرآن پاک کی آیات اور خاص طور پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کرنے کے بعد اس قطرے کا انتہائی طاقتور دوربین سے معائنہ کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ پانی کے قطرے نے اپنی شکل پھول کی طرح بنالی اور ایسا دکھائی دے رہا تھا کہ پانی کے قطرے نے کلام الٰہی کا اثر قبول کیا ہے اور شگفتہ

انداز میں دکھائی دے رہا ہے جبکہ یہ بھی ریکارڈ کیا گیا کہ جب پانی کے ایک قطرے پر شیطانی کلمات پڑھے گئے اور برے الفاظ ادا کر کے اس پر دم کیا گیا تو خوردبین کی مدد سے یہ دکھائی دینے لگا کہ پانی کے اس قطرے نے اپنی شکل تبدیل کر لی اور اس کی ہیئت انتہائی خراب دکھائی دینے لگی۔

ان کا کہنا تھا کہ ایڈولف، ہٹلر، چنگیز خان اور مشہور و معروف قاتلوں کے نام لینے سے پانی کی ہیئت تبدیل ہوگئی اور اس کی شکل ڈراؤنی بن گئی جب کہ اللہ کا نام لینے سے پانی کی خوردبینی شکل انتہائی خوبصورت ڈیزائن یا پھول میں تبدیل ہوگئی۔ اپنی طویل تحقیق میں دنیا کو حیران و ششدر کر دینے والے جاپانی سائنسدان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کھانا کھانے اور پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے اسلام کے حکم کا تحقیق کے بعد پتہ چلا ہے کہ اس سے کتنے روحانی فوائد ہوتے ہیں۔ آب زم زم کے حوالے سے انہوں نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ یہ دنیا کا واحد پانی ہے جو اثر پذیری میں بے مثال ہے اور اگر اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کر لیا جائے تو اس کے اثرات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ دیگر پانی کے کئی گلاسوں کے برابر پانی میں آب زم زم کا ایک قطرہ ملایا تو یہ دیکھ کر انتہائی حیرانی ہوئی کہ آب زم زم کے اثرات اس سارے پانی میں دکھائی دینے لگے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلسل تحقیق میں اس بات کا بھی پتہ چلا ہے کہ ہم پانی کی خصوصیات کو تبدیل کر سکتے ہیں لیکن تمام کوششوں کے باوجود آب زم زم کی خاصیت کو تبدیل نہیں

کیا جا سکا، جس پر ان کو بھی حیرانی ہوئی ہے۔ پروفیسر صاحب کا استدلال ہے کہ پانی میں اللہ نے قوت سماعت، گویائی اور یادداشت رکھی ہے جبکہ اس میں ماحول سے متاثر ہونے کی بھی صلاحیت ہے ان کا کہنا ہے کہ قدرت کی بنائی ہوئی ہر شے حتیٰ کہ پانی میں بھی ایسی صلاحیت ہے کہ وہ اللہ کا شعور رکھتا ہے بلکہ اس کا ذکر بھی کرتا ہے زم زم والے پانی کے اثرات بھی اسی طرح ہوتے ہیں تب ہی اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ (ماہنامہ عبقری لاہور، مئی 2011ء صفحہ 17)

سورۃ الفاتحہ

☆......عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی) ایک روایت میں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اس (فاتحہ) جیسی سورت نازل نہیں ہوئی نہ تورات میں، نہ انجیل میں، نہ زبور میں، نہ بقیہ قرآن میں ☆......ایک روایت میں آیا ہے کہ عرش کے خاص خزانے سے مجھ کو چار چیزیں ملی ہیں کہ اور کوئی چیز اس خزانے سے کسی کو نہیں ملی۔ (۱) سورہ فاتحہ (۲) آیت الکرسی (۳) سورہ بقرہ کی آخری آیات (۴) سورہ کوثر۔ (فضائل قرآن از مولانا محمد زکریا)

☆......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ ایک مرتبہ تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ آسمان کا ایک دروازہ آج کھلا ہے جو آج سے قبل کبھی نہیں کھلا تھا پھر اس میں سے ایک فرشتہ نازل ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا

کہ یہ ایک فرشتہ نازل ہوا جو آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا تھا پھر اس فرشتے نے عرض کیا کہ دو نوروں کی بشارت لیجئے جو آپ سے پہلے کسی کو نہیں دیئے گئے ایک سورہ فاتحہ دوسرا خاتمہ سورہ بقرہ یعنی سورہ بقرہ کا اخیر رکوع ۔ (مسلم شریف) ان کو نور اس لئے فرمایا کہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے آگے آگے چلیں گے۔

نزہۃ المجالس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کا سر انسان جیسا ہے اس کے ستر ہزار بازو ہیں اور ہر بازو پر فرشتوں کی ایک ایک جماعت موجود ہے اس کے دائیں رخسار پر سورہ اخلاص اور بائیں پر اشھد ان لا الہ الا اللہ اور پیشانی پر سورہ فاتحہ لکھی ہوئی ہے اس کے سامنے فرشتوں کی ستر ہزار صفیں موجود ہیں جو ہر وقت سورہ فاتحہ کا ورد کرتی رہتی ہیں اور جب یہ ایاک نعبدو ایاك نستعین پڑھتے ہیں تو سجدے میں چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے اے فرشتو! اپنے سر اٹھاؤ میں تم سب سے خوش ہوں فرشتے یہ سن کر اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے ہیں کہ اے مولائے کریم امت محمدیہ میں سے جو کوئی سورہ فاتحہ پڑھے تو اس سے بھی راضی رہنا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں ان سے بھی راضی رہوں گا۔

حضرت مولانا احمد علی صاحبؒ لاہوری فرماتے ہیں اس سورت کے مضامین قرآن حکیم کے سارے مضامین کی اصل اور جڑ ہیں یہ مضامین بمنزلہ بیج کے ہیں اور سارے قرآن حکیم کے مضامین بمنزلہ درخت کے ہیں، سورہ فاتحہ

میں قرآن حکیم کے مضامین کا ایک اجمالی ذکر موجود ہے جس کی تفصیل سارا قرآن مجید ہے۔ (مترجم قرآن مجید از شیخ التفسیر حضرت لاہوری)

کسی بھی مرض سے شفایابی کے لئے سورہ فاتحہ 41 مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں جب تک مرض ختم نہ ہو۔ نظر بد، بخار، کسی زہریلے جانور کے کاٹنے پر سات مرتبہ یہ سورت پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ جگہ پر لعاب دہن لگا دیں، یا کسی چیز پر دم کر کے کھلا دیں۔

سورہ بقرہ

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن میں افضل ترین سورت سورہ بقرہ ہے اور اس میں عظیم ترین آیت آیۃ الکرسی ہے شیطان جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی سن لے اس سے نکل جاتا ہے۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۴۷)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ بقرہ پڑھی اسے جنت میں تاج پہنایا جائے گا۔ (ابو نعیم بروایت ابن عمرو رضی اللہ عنہ)

☆...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو مقبرے نہ بنا لو اور جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جائے اس گھر میں شیطان نہیں آ سکتا۔ (ترمذی)

جادو اور جنات کا علاج

جس گھر میں جادو اور جنات کی شکایت ہو اس میں بلا ناغہ بلند آواز سے سورہ بقرہ پڑھی جائے، بلند آواز سے پڑھنے کی شرط کا خیال رکھا

جائے وقت کی کوئی قید نہیں اس سورہ کو کم از کم 72 دن تک مسلسل پڑھنا چاہیے جس گھر میں واقعی جنات کا سایہ یا جادو کا اثر ہوگا تو اس کی تلاوت کے ابتدائی دنوں میں مریض کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا یا اہل خانہ کی پریشانیوں میں اضافہ ہو جائے گا اس سے گھبرانا یا دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ مضبوط قوت ارادی کے ساتھ اس عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔ اور گھر کے تمام افراد باوضو رہا کریں اور نماز کی پابندی کیا کریں۔

جو شخص نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان تین روز تک سورہ بقرہ جس نیت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی نیت پوری کرے گا ایک مرتبہ خواجہ قطب الدین بختیار اوشی کو اللہ تعالیٰ سے کچھ حاجت تھی انھوں نے اس سورت کا پڑھنا اختیار کیا ابھی ایک روز بھی پورے طور پر پڑھنے نہ پائے تھے کہ حاجت پوری ہوگئی۔ (اسرار الاولیاء)

آیت الکرسی

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کو دخول جنت سے موت کے سوا کوئی شے مانع نہیں۔ اور جس نے اس کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرمائیں گے۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۱)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے آیت الکرسی عرش کے نیچے سے عطا ہوئی جو پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئی۔ (الدیلمی بروایت علی رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی دوسری نماز تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور اس پر نبی یا صدیق یا شہید کے سوا کسی نے مواظبت نہیں کی۔ (شعب الایمان بروایت انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی ذوالجلال والاکرام کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہیں کرے گا اور یہ شخص انبیاء و رسل کی طرف سے لڑنے والے کی طرح ہوگا جو حتیٰ کہ شہید ہو گیا ہو۔

(کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۰)

☆.... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے ابوالمنذر (یہ ان کی کنیت ہے) تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت تمھارے پاس سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ انھوں نے عرض کی کہ اللہ اور رسول کو زیادہ علم ہے۔ آپ ﷺ نے (مکرر) فرمایا اے ابوالمنذر تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت تمہارے پاس سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ انھوں نے عرض کی "اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم" تو آپ ﷺ نے ان کا سینہ ٹھونکا (گویا شاباش دی) اور فرمایا اے ابوالمنذر تجھے یہ علم موافق آئے اور مبارک ہو۔ (مسلم)

اس حدیث شریف سے یہ معلوم ہوا کہ قرآنی آیات میں آیت الکرسی سب سے زیادہ باعظمت آیت ہے اور یہ اس لئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی توحید و تنزیہہ اور صفات کمال اور اس کی شان عالی کی عظمت و رفعت جس طرح

بیان کی گئی ہے وہ منفرد اور بے مثال ہے۔ (معارف الحدیث، ج ۵)

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر فرماتے ہیں کہ جس روز آیت الکرسی نازل ہوئی تو ستر ہزار مقرب فرشتے اس کے ساتھ مع حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اسے بڑی تعظیم وتکریم سے لیں اور سر، آنکھوں پر رکھیں، حضرت جبرائیل نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ حکم الٰہی یوں ہے کہ جو میرا بندہ مقررہ آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ہزار ہزار سال کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔ بعد ازاں شیخ الاسلام نے فرمایا کہ فتاویٰ ظہیری میں لکھا ہے کہ رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ واپس آنے تک اس کی بخشش کی التجاء کریں، پھر فرمایا کہ میں نے شیخ الاسلام قطب الدین بختیار اوشی کی زبانی سنا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گھر سے مفلسی دور کرتا ہے۔ (راحت القلوب) جان مال کے نقصان سے محفوظ رہنے کے لئے ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں انشاء اللہ مکمل حفاظت ہوگی۔

☆..... صحیح بخاری شریف کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے زکوٰۃ رمضان یعنی صدقہ فطر کی حفاظت میرے سپرد فرمائی ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ محتاج وعیالدار ہوں

، حاجت مند ہوں میں نے اسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو حضور اکرم ﷺ نے
فرمایا تمھارا رات کا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس نے
شدید حاجت اور عیال کی شکایت کی مجھے رحم آ گیا تو اُسے چھوڑ دیا، آپ ﷺ
نے ارشاد فرمایا اُس نے تم سے جھوٹ بولا اور وہ پھر آئے گا میں نے سمجھ لیا کہ
وہ ضرور آئے گا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے اُس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا
اور غلّہ بھرنے لگا میں نے اُسے پکڑ لیا اور کہا تجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش
کروں گا اُس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں اور عیال دار ہوں اب نہیں
آؤں گا۔ مجھے پھر رحم آ گیا اور اُسے چھوڑ دیا صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا اے
ابو ہریرہ رضی اللہ تمھارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اُس نے حاجت شدیدہ اور
عیال داری کی شکایت کی مجھے پھر رحم آ گیا اور چھوڑ دیا آپ ﷺ نے فرمایا اس
نے تم سے جھوٹ بولا ہے اور وہ پھر آئے گا، میں اُس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا
پھر غلّہ بھرنے لگا میں نے اُسے پکڑ لیا اور کہا تجھے حضور اکرم ﷺ کے سامنے پیش
کروں گا تین مرتبہ ہو چکا تو ہر بار کہتا ہے نہیں آؤں گا پھر آ جاتا ہے۔ اُس نے
کہا مجھے چھوڑ دو میں تم کو ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمھیں ان سے نفع
دے گا جب تم بستر پر جاؤ تو آیت الکرسی آخر تک پڑھ لیا کرو صبح تک اللہ تعالیٰ
کی طرف سے تم پر ایک فرشتہ نگہبان ہو جائے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں
آئے گا، میں نے اُسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمھارا
قیدی کیا ہوا؟ میں عرض کی اُس نے کہا کہ چند کلمات تمھیں سکھاتا ہوں اور اللہ

تعالیٰ تمھیں ان سے نفع دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ بات اُس نے سچ کہی ویسے وہ بڑا جھوٹا ہے۔ کیا تمھیں معلوم ہے تین راتوں سے تمھارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ شیطان ہے۔

سورہ بقرہ کی آخری آیتیں

☆...... مسند دارمی کی ایک حدیث شریف میں ایفع بن عبد الکلاعی تابعی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ قرآن کی کون سے آیت ہے جس کے بارے میں آپ کی خاص طور پر خواہش ہے کہ اس کا فائدہ اور اس کی برکات آپ کو اور آپ کی امت کو پہنچیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا سورہ بقرہ کی آخری آیتیں (امن الرسول سے ختم سورہ تک) پھر آپ ﷺ نے فرمایا یہ آیتیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ان خاص الخاص خزانوں میں سے ہیں جو اس کے عرش عظیم کے تحت ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات رحمت اس امت کو عطا فرمائی ہیں یہ دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اور ہر خیر کو اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔

☆...... حضرت جبیر بن نفیر تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو اس نے اپنے اُس خاص خزانے سے مجھے عطا فرمائی ہیں جو اس کے عرش کے تحت ہے تم لوگ ان کو سیکھو اور اپنی خواتین کو سکھاؤ کیونکہ یہ آیتیں سراپا رحمت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے تقرب کا خاص وسیلہ ہیں اور ان میں بڑی جامع دُعا ہے۔ (مسند دارمی)

☆...... حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں جو کوئی کسی رات میں ان کو پڑھے گا وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔ (بخاری و مسلم)

حدیث کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی یہ آیتیں پڑھ لے گا وہ انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا دوسرا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر کوئی شخص تہجد میں صرف یہی آیتیں پڑھ لے تو اس کے لئے اتنا ہی کافی ہوگا۔ (معارف الحدیث، ج ۵)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے سورہ البقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے سے عطا کی گئیں ہیں اور یہ مجھ سے قبل کسی نبی کو عطا نہیں ہوئیں۔

(کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۱)

سورہ الکہف

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی سورت نہ بتاؤں جس کی عظمت سے آسمان و زمین کا خلا بھی پُر ہے اور اس کے لکھنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے اور جو اس کو جمعہ کے روز پڑھتا ہے دوسرے جمعہ تک اور مزید تین یوم کے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جس وقت بھی وہ چاہے بیدار فرما دیتے ہیں وہ سورت سورہ الکہف ہے۔ (ابن مردویہ بروایت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی آخری دس آیات پڑھیں

وہ دجال کے فتنے سے محفوظ ہو جائے گا۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۴)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی اول کی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ (مسند احمد)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھی وہ آٹھ دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اگر دجال نکلا اس سے بھی مامون رہے گا۔

(کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۴)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھی اس کے قدموں سے آسمان تک نور چمکے گا جو قیامت کے دن اس کے لئے روشن ہو جائے گا اور دونوں جمعوں کے درمیان گناہوں کی بخشش کر دی جائے گی۔

(ابن مردویہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا سورہ کہف جب نازل ہوئی اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اترے تھے۔ (الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر میری امت پر سورہ کہف کی آخری آیات کے سوا کچھ نازل نہ ہوتا تب بھی یہی ان کے لئے کافی تھا۔

(کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۵)

سورہ یٰسین

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰس ہے جس نے یٰس پڑھی اللہ اس کی قرأت پر دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیتے

ہیں۔ (ترمذی بروایت انس ﷺ)

☆......نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی رضا کے لئے یٰسٓ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرمادے گا پس اس کو اپنے مُردوں پر بھی پڑھا کرو۔ (شعب الایمان بروایت معقل بن یسار ﷺ)

☆......حدیث شریف میں ہے کہ یٰسٓ پڑھو کیونکہ اس میں دس برکات وفوائد ہیں کوئی بھوکا اس کو پڑھے تو سیر ہو جائے۔ کسی ننگے پر پڑھی جائے تو لباس سے ملبوس ہو جائے۔ مجرد پڑھے تو شادی ہو جائے۔ خوف زدہ پڑھے تو امن پا جائے۔ رنجیدہ وغمگین پڑھے تو مسرور خوش ہو جائے۔ مسافر پڑھے تو سفر میں مدد ہو۔ کوئی اپنی کسی گم شدہ شے پر پڑھے تو اس کو پالے۔ میت پر پڑھی جائے (تو) عذاب میں تخفیف ہو جائے۔ تشنہ لب پڑھے تو سیراب ہو جائے۔ اور مریض پڑھے تو ٹھیک ہو جائے۔ (الدیلمی بروایت علی ﷺ)

☆......ایک حدیث شریف میں ہے کہ سورہ یٰسٓ کو تورات میں معمہ کہا گیا ہے یعنی اپنے پڑھنے والے کو دنیا وآخرت کی کامیابیاں دلانے والی اور اس سے دنیا وآخرت کی مشقت ومصیبت دور کرنے والی۔ آخرت کی ہولناکیوں کو دفع کرنے والی۔ اسی کو الدافعہ اور القاضیہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے سے ہر برائی اور تکلیف کو دور کرتی ہے اس کی تمام حاجات پوری کرتی ہے جو اس کو پڑھے یہ اس کے لئے دس حجوں کے برابر ہوگی۔ جو اس کو محض سنے یہ اس کے لئے ہزار دینار راہ خدا میں دینے کے بر برابر ہوگی جو اس کو لکھ کر اس کا پانی

نوش کرے اس کے شکم میں ہزار بیماریوں کی دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکات اور ہزار رحمتیں داخل ہو جائیں گی اور اس سے ہر کھوٹ اور بیماری نکال لی جائے گی۔ (الحکیم، شعب الایمان بروایت ابی بکرؓ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا تورات میں ایک سورت ہے جس کو عزیزہ اور اس کے پڑھنے والے کو عزیز کہا گیا ہے وہ یٰسٓ ہے۔ (الدیلمی بروایت صہیبؓ)

☆...... ایک حدیث شریف میں ہے کہ جس نے یٰسٓ پڑھی گویا اس نے دس بار قرآن پڑھا۔ جس نے اللہ کی رضا کے لئے رات کو یٰسٓ پڑھی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۶۲)

چند مشاہدات

ڈاکٹر نور احمد نور صاحب کا ایک کتابچہ "فضائل سورہ یٰسین اور چند مشاہدات" مطبوعہ صدیقی ٹرسٹ کراچی، سلسلہ نمبر ۲۴۷۶، ہے جس میں انھوں نے سورہ یٰسین کے مشاہدات درج کئے ہیں یہ کتابچہ پڑھنے کے لائق ہے اس میں سے چند مشاہدات بطور نمونہ ہم یہاں نقل کر رہے ہیں کہ

(۱)...... میرا ایک مریض جو میرے وارڈ میں داخل تھا نزع کی حالت میں تھا اس کو دورے پڑ رہے تھے جس میں اس کا رنگ پیلا ہو جاتا اور آنکھیں تن جاتیں، چنانچہ میں مریض کے قریب کھڑا رہا اور آہستہ سے سورہ یٰسین پڑھنی شروع کی، دوسرے ڈاکٹر اس مریض کے علاج میں مشغول تھے اور میں سورہ یٰسین پڑھ رہا تھا اور جب میں نے سورہ یٰسین ختم کر لی تو مریض کے چہرے کا

رنگ بدل گیا، سانس بند ہوگئی اور آخر وہ انتقال کر گیا۔ آخر میں، میں نے دیکھا کہ اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو اس کے رخساروں پر گرے اور ہلکی سے مسکراہٹ مریض کے منہ پر آئی اس طرح سورہ یٰسین کی بدولت اللہ تعالیٰ نے نزع کی تکلیف آسان کر دی۔

(۲)...... چند سال قبل میں کراچی میں میٹنگ کے لئے فوکر کے ذریعے ملتان سے روانہ ہوا، راستہ میں ایک خطرناک طوفان (اندھیری) نے ہمارے فوکر ہوائی جہاز کو پاکستان سے اڑا کر ہندوستان کی حدود میں داخل کر دیا۔ ہوائی جہاز ہچکولے کھا رہا تھا اور گرنے کا خطرہ تھا۔ ہندوستان سے ہمارے جہاز کے کپتان کو دھمکی ملی کہ وہاں سے چلا جائے ورنہ جہاز کو گرا دیا جائے گا تمام مسافر پریشان تھے میں نے سورہ یٰسین پڑھنا شروع کی کچھ وقت کے بعد ہم دیکھا کہ جہاز کے ہچکولے بند ہو گئے اور ہم سب واپس ملتان کے ہوائی اڈے پر آ گئے، تمام مسافروں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ ہماری جان محفوظ رہی۔

(۳)...... مولانا محمد اسلم مرحوم نشتر کالج کی جامع مسجد کے خطیب تھے ایک دن میں ان کی زیارت کے لئے ان کے گھر گیا تو وہاں ایک غریب آدمی بیٹھا رو رہا تھا اور مولانا صاحب کو بتا رہا تھا کہ اس کی بیوی دو دن سے لیبر روم میں داخل ہے، بچہ ٹیڑھا ہونے کی وجہ سے پیدا نہیں ہو رہا، ڈاکٹروں نے بڑا آپریشن تجویز کیا ہے اور خون کی دو بوتلیں اور ادویات لانے کے لئے کہا ہے ان دو دنوں میں اس کا کافی پیسہ خرچ ہو گیا تھا اور وہ بہت [illegible]یشان تھا [illegible]

مرحوم نے تھوڑا سا پانی گلاس میں لے کر سورہ یٰسین میرے سامنے پڑھی اور پانی پر دم کیا اور کہا کہ کسی طریقے سے مریضہ کو پلا دے، پانی پلانے کے تھوڑی دیر بعد بچے کی پیدائش قدرتی طریقے سے ہوگئی اور آپریشن کے تمام انتظامات دھرے کے دھرے رہ گئے ڈاکٹر بہت پریشان تھے کہ یہ کیسے ہوا؟ دوسرے دن جب میں مولانا مرحوم کو دیکھنے کے لئے گیا تو وہی غریب آدمی مٹھائی لے کر آیا ہوا تھا اور اسی نے یہ سارا ماجرا سنایا۔

سورہ الدخان

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کسی رات حم الدخان پڑھی وہ صبح کو اس حال میں اٹھے گا کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کر رہے ہوں گے۔

(ترمذی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کسی رات حم الدخان پڑھی اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۶)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو جمعہ کی رات سورہ الدخان پڑھے صبح کو مغفرت کی حالت میں اٹھے گا اور حور عین سے اس کا عقد کیا جائے گا۔

(الدیلمی بروایت ابی رافع رضی اللہ عنہ)

سورہ واقعہ

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر رات سورہ واقعہ پڑھی اس کو فاقہ کبھی نہ چھو سکے گا۔ (شعب الایمان بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ سکھاؤ کیونکہ یہ سورہ الغنی ہے۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۷)

سورہ الحشر

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ حشر کا اخیر ''لو انزلنا هذا القرآن علی جبل'' آخر تک پڑھا اور اسی رات انتقال ہو گیا تو شہادت کی موت مرا۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۶۳)

سورہ تبارک الذی

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن کی ایک سورت تیس آیات پر مشتمل ہے وہ اپنے پڑھنے والے کے لئے شفاعت کرتی ہے حتیٰ کہ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے وہ تبارك الذی بیده الملك ہے۔ (مسند احمد)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا میری خواہش ہے کہ تبارك الذی بیده الملك ہر مومن کے دل میں ہو۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۸)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا سورہ تبارک الذی عذاب قبر کو روکنے والی ہے۔

(کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۸)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں کتاب اللہ میں ایک ایسی سورت پاتا ہوں جو تیس آیات کی ہے جو اس کو سونے سے قبل پڑھے اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں تیس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور تیس درجات بلند کئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس پر اپنے پر پھیلائے رکھتا ہے

اوراس کے بیدار ہونے تک ہر مصیبت سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور وہ قبر میں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑتی ہے اور وہ ''تبارك الذی بیده الملك'' ہے۔ (الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

سورہ مزمّل

☆..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ستائیسویں رمضان المبارک مع اصحاب مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے اور گزشتہ پیغمبروں کی حکایات بیان فرمارہے تھے کہ جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام مع چوبیس ہزار مقرب فرشتوں کے سورہ مزمل کو ریشمی کاغذ پر نور کے قلم سے لکھا ہوا لے کر آئے نبی کریم ﷺ نے اٹھ کر بڑی تعظیم وتکریم سے ہاتھ میں لے کر بوسہ دیا اور سر پر رکھی اور فرمایا بھائی جبرئیل فرمان الٰہی کیا ہے؟ انھوں نے عرض کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میں اس سورت کو پہلے پیغمبروں کے عہد میں بھیجتا تو اس کی برکت سے ان میں سے ایک بھی گناہ گار نہ ہوتا اور اس کی برکت سے میں سب کو بخش دیتا پس جو بندہ خدا آپ کی امت میں سے اس کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا اسے ہر حرف کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں عطا ہوں گی اور اسی قدر برائیاں اس کے نامہ اعمال سے مٹائی جائیں گی اور وہ آپ ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اس سورت کے پڑھنے والے کو جنت میں ہزار محل سبز زمرد کے بنے ہوئے ملیں گے جن میں سے ہر ایک میں ہزار ہزار چھوٹے محل ہوں گے اور جن میں ہزار ہا حوریں ہوں گی۔ بعد ازاں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے

میرے امتیو! تم اس سورت کو اپنا ورد مقرر کر واور اسے ۔ روز دس مرتبہ پڑھا کرو جو ہر روز اسے دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے برے آدمیوں اور آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا اور اس سورت کی برکت سے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچے گی جو شخص کسی مہم کے لئے اسے پڑھے گا وہ مہم سرانجام ہوگی اور اس سورت کا ثواب اگر اہل آسمان اور زمین لکھنے لگیں تو بھی نہیں لکھ سکتے۔

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس سورت کا پڑھنے والا ہے اسے خواہ لاکھ دشمن حاسد، جادوگر اور بدخواہ تکلیف پہنچانی چاہیں تو اس کا بال بیکا نہیں کر سکتے بلکہ سب مغلوب ہو کر رہ جائیں گے۔

امام مفضل رحمۃ اللہ علیہ نے اس سورت کے چھ فائدے لکھے ہیں پہلا یہ کہ جو شخص اس سورت کو متواتر پڑھے گا وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا اور کوئی مصیبت اس کے نزدیک نہیں پھٹکے گی اور دینی و دنیاوی آفات سے محفوظ رہے گا اور بادشاہوں اور بزرگوں کی نظر میں عزیز ہوگا۔ دوسرا یہ کہ جو شخص اس سورت کو دن یا رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو فرمائے گا کہ گواہ رہنا میں اس بندہ کو بخشتا ہوں اور اپنا ولی بناتا ہوں اور تمام دشمنوں پر اسے مظفر و منصور بناتا ہوں تیسرا یہ کہ جو شخص اس سورت کو پڑھے ۔ اور پتھر پر دم کرے گا تو عجب نہیں کہ وہ سونا بن جائے۔ چوتھا جو اس سورت کو پڑھے گا اور اپنے پاس رکھے گا اس پر کوئی مصیبت نازل نہ ہوگی اور

لوگوں اور درگاہ الٰہی میں معزز ہوگا۔ پانچواں اس سورت کے پڑھنے والے پر زہر اور جادو کا اثر نہیں ہوگا اور تمام بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ چھٹا جو شخص اس کو بہتے پانی پر پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پانی پر کھڑا ہو جائے گا اور اگر پہاڑ پر دم کرے گا تو وہ پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اگر مردہ پر پڑھ کر دم کرے گا تو فرمان الٰہی سے وہ زندہ ہو جائیگا اگر قیدیوں کی رہائی کے لئے پڑھے گا تو قیدی قید سے رہا ہو جائے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سورت کی برکت سے ایک سو ستر میدان مارے اور خیبر کے دروازے کو اسی کی برکت سے اکھاڑ پھینکا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں اسی سورت کی برکت سے ہوا کرتی تھی۔

امام یحییٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سورت کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن اس قدر ثواب ملے گا کہ جسے دیکھ کر ساری خلقت حیران ہوگی اس کا چہرہ چودہویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا اور اسے نوری براق پر سوار کر کے جنت میں لے جائیں گے۔

خواجہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سات سو استادوں کی شاگردی کی، اس قدر فضیلت اس سورت کے پڑھنے کی انھوں نے بیان کی کہ مجھے گمان ہوا کہ اگر ساری عمر اس کی فضیلت اور اس کا ثواب لکھوں تو بھی نہیں لکھا جائے گا۔

(افضل الفوائد المعروف راحت المحبین، ملفوظات خواجہ نظام الدین اولیاء، ص ۸۵ تا ۸۸)

سورہ البینہ یعنی لم یکن

☆......نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ "لم یکن الذین کفرو" کی قرأت سنتے ہیں تو فرماتے ہیں میں اپنے بندے کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میری عزت کی قسم میں تجھے جنت میں ایسا ٹھکانہ مرحمت کروں گا کہ تو خوش ہو جائے گا۔

(ابونعیم فی المعرفۃ)

سورہ الطارق

خون کے چھینٹوں سے نجات کے لئے

بعض لوگوں کے گھروں میں، کپڑوں پر، بستروں یا کمروں میں خون کے چھینٹے پڑتے ہیں جس سے تمام اہل خانہ خوف و ہراس میں مبتلا رہتے ہیں ان خون کے چھینٹوں کو مارنے والا کوئی انسان نہیں ہوتا بلکہ یہ جنات کی شرارت ہوتی ہے ان کو دیکھ کر گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے اللہ کے ذکر کا سہارا لینا چاہیے۔ اگر کسی گھر میں اس قسم کا معاملہ بن جائے تو انہیں اس طرح کرنا چاہیے کہ خدا کی ذات کو نفع و نقصان کا مالک سمجھتے ہوئے چار لوہے کے کیل لے کر فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر ستر مرتبہ سورہ الطارق کی یہ آیات پڑھ کر ان کیلوں پر دم کریں۔ ہر کیل پر الگ الگ ستر مرتبہ پڑھنی ہے انهم یکیدون کیدا ○ واکید کیدا ○ فمهل الکفرین امهلهم رویدا ○ پھر ان کیلوں کو اپنے گھر کے

چاروں کونوں، چھت یا زمین میں گاڑ دے انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ خون کے چھینٹو ں کا یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔

سورہ الھاکم التکاثر

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا الھاکم التکاثر پڑھنے والا عالم ملکوت میں حق شکر ادا کرنے والا پکارا جاتا ہے۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۹)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس کی طاقت نہیں رکھتا کہ ہر روز ایک ہزار آیات قرآنیہ پڑھ لیا کرے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کس میں اس کی ہمت ہو سکتی ہے؟ آپ ﷺ فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس کی ہمت بھی نہیں رکھتا کہ الھاکم التکاثر پڑھ لیا کرے (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۶۵)

سورہ الکافرون

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا قل یا ایھا الکفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے، اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اذا جاء نصر اللہ و الفتح چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (شعب الایمان بروایت انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ دو سورتیں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد ہوں تو اس پر حساب کتاب نہ ہوگا۔ (ابو نعیم بروایت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ)

سورہ قل ھو اللہ احد

☆...... حدیث شریف کی کئی روایات میں ہے کہ جس نے قل ھو اللہ احد

تین بار پڑھی گویا اس نے پورا قرآن پڑھا، جس نے دس بار پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔ جس نے بیس بار پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائیں گے۔ جس نے پچاس بار پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ جس نے نماز یا غیر نماز میں سو دفعہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جہنم سے برأت کا پروانہ لکھ دیں گے۔ جس نے دوسو بار پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے دوسو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ جس نے ہزار بار پڑھی اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنی جان خرید لی۔ (کنز العمال حصہ اول، ص ۳۵۹)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی بنیاد قل ھو اللہ احد پر قائم ہے۔ قل ھو اللہ احد اللہ عزوجل کا حسب ونسب ہے۔

(کنز العمال حصہ اول، ۳۶۰)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار قل ھو اللہ احد پڑھی اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی رضا و مغفرت واجب فرمادیں گے۔

(ابن النجار بروایت انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے فجر کے بعد بارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھی گویا اس نے چار بار قرآن پڑھ لیا اور یہ اس دن روئے زمین پر متقی ترین شخص ہوگا بشرطیکہ تقویٰ اختیار کئے رکھے۔ (شعب الایمان بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی مسلم بندہ مرد یا عورت ایسا نہیں جو دن

وزرات میں دوسو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے مگر اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہوں کو مغفرت فرما دیں گے۔ (ابن السنی بروایت انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ایک بار قل ھو اللہ احد پڑھی اس پر برکت نازل کی جائے گی، اگر دو مرتبہ پڑھی اس پر اور اس کے اہل خانہ پر برکت نازل کی جائے گی، اگر تین مرتبہ پڑھی تو اس پر اور اس کے اہل خانہ اور اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل کی جائے گی، اگر بارہ مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں بارہ گھر بنائیں گے اور محافظ فرشتے آپس میں کہیں گے چلو اپنے بھائی کے گھر کو دیکھ آئیں، اگر سو مرتبہ پڑھی تو پچیس سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا سوائے خون اور اموال کے، اگر دو سو مرتبہ پڑھی تو پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا سوائے خون اور اموال کے، اگر تین سو مرتبہ پڑھی تو چار ایسے شہیدوں کا ثواب لکھ دیں گے جن کے گھوڑے زخمی ہو گئے ہوں اور ان کا خون بہہ گیا ہو، اگر ہزار مرتبہ پڑھ لی تو وہ اس وقت تک نہ مرے جب تک جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے۔

(ابن عساکر بروایت ابان عن انس رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے گھر میں داخل ہوتے وقت قل ھو اللہ احد پڑھ لی اس کے گھر اور اس کے ہمسایوں کے ہاں سے فقر و افلاس اٹھ جائے گا۔ (طبرانی)

☆...... نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور

عرض کی یا محمد ﷺ! معاویہ بن معاویہ مزنی وفات پا گئے ہیں کیا آپ ﷺ ان کی نماز پڑھنا پسند کرتے ہیں؟ پھر جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان کے تمام شجر وحجر صاف ہو گئے اور ان کے جنازے کی چارپائی سامنے آگئی پھر آپ ﷺ نے ملائکہ کی دو صفوں کے ساتھ ان پر نماز پڑھی ہر صف ستر ہزار ملائکہ پر مشتمل تھی نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے جبرئیل ان کو یہ مقام کس وجہ سے حاصل ہوا؟ انھوں نے عرض کی ان کی قل ھو اللہ احد کے ساتھ محبت کی وجہ سے، یہ آتے جاتے، بیٹھتے اٹھتے اور کھڑے ہر حال میں اس کو پڑھتے رہتے تھے۔ (بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ)

ایک واقعہ

نبی کریم ﷺ مسجد نبوی کے دروازے پر جلوہ افروز تھے کہ ایک شخص کا جنازہ لایا گیا کہ آپ ﷺ اس کا جنازہ پڑھائیں جب آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ اس کا جنازہ پڑھایئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا اس پر قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں اس پر چار درہم قرض ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ ہی اس کی نماز جنازہ پڑھو جس کے اوپر چار درہم کا قرض ہو اور ادا کیے بغیر ہی مر گیا ہو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ اسی لمحہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ آپ پر سلام ارشاد فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں جبرئیل کو آدمی کی صورت میں بھیجتا ہوں اور وہ اس کا قرض ادا کرتا ہے آپ اٹھیے اور اس کی نماز جنازہ پڑھیے کیونکہ وہ بخشا ہوا

ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اس کی نماز جنازہ میں شریک ہوگا وہ اُسے بھی بخش دے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے بھائی جبرئیل اس شخص کو یہ عزت وکرامت کس کی بدولت حاصل ہوئی؟ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا یہ شخص روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ قل ھو اللہ احد (مکمل) سورہ پڑھتا تھا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان ہے اور اس کی ثنا وتعریف ہے اور عرض کی کہ جس نے تمام عمر میں ایک مرتبہ اس سورۃ کو خلوص کے ساتھ پڑھا وہ دنیا سے نہ جائے گا جب تک جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے، خصوصاً جس نے روزانہ کی پانچوں نمازوں میں بار بار اسے پڑھا تو وہ روز قیامت اس کے لئے اور اس کے تمام ان اقرباء کے لئے جن پر جہنم واجب ہو چکا ہو یہ سورۃ شفاعت کرے گی۔ (موعظ حسنہ)

معوذتین

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر چند ایسی آیات نازل ہوئیں ہیں جن کی مثال کوئی نہیں دیکھی گئی۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس (ترمذی)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کے ہاں قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ بلیغ چیز نہیں پڑھی گئی۔ (نسائی)

...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عقبہ! سب سے بہترین دو سورتیں نہ بتاؤں؟ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں اے عقبہ! جب بھی سونے اور اٹھنے لگو تو ان کو پڑھ لیا کرو کسی سائل نے ان سے بہتر سوال

اور کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسی پناہ نہیں مانگی۔ (مسند احمد)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو سورتوں کی کثرت کیا کرو اللہ تعالیٰ ان کی بدولت تمھیں بلند درجات تک پہنچا دے گا وہ معوذتین ہیں جو قبر کو روشن کرتی ہیں اور شیطان کو بھگاتی ہیں، نیکیوں اور درجات میں اضافہ کراتی ہیں، میزان عمل کو وزن دار کرتی ہیں اور اپنے پڑھنے والے کو جنت کا راستہ دکھاتی ہیں۔

(الدیلمی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

نبی کریم ﷺ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عقبہ بن عامر! تو نے کوئی سورت اللہ کے ہاں "قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس" سے زیادہ محبوب اور زیادہ پہنچ والی نہیں پڑھی ہوگی، پس اگر تجھ سے ہو سکے کہ یہ تجھ سے نماز میں نہ چھوٹیں تو کر لے۔ (نسائی، بروایت جابر رضی اللہ عنہ)

☆...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کسی سائل نے معوذتین جیسا سوال نہیں کیا اور کسی پناہ مانگنے والے نے ایسی پناہ نہیں مانگی (ابن ابی شیبہ بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

دو تحفے

☆...... بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورہ مومنون کی یہ آیتیں افحسبتم سے آخر تک پڑھ دیں وہ اسی وقت اچھا ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ

آیتیں پڑھی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی ومظہری، معارف القرآن، جلد ششم، ص ۳۳۹)

☆...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا حضرت یونس علیہ السلام نے جو دعا مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لا الـہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین، اسے جو مسلمان بھی کسی مقصد کے لئے پڑھے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔

(تفسیر قرطبی۔ معارف القرآن جلد ہفتم، ص ۴۷۹)

تفسیر مظہری میں ہے کہ اگرچہ اکثر تحقیق اسم اعظم لا الـہ الا اللـہ ہے لیکن اس سے بڑھ کر لا الہ الا ھو اور اس سے بھی اعلیٰ لا الہ الا انت کا درجہ بہت اونچا ہے کیونکہ اس میں ضمیر حاضر ہے جس سے ھو ضمیر غائب سے زیادہ اسم ذات اللہ کا کامل ظہور اور مشاہدہ ہوتا ہے۔ (اللہم، ص ۴۸)

توجّہ فرمائیے

(۱) ٹرسٹ کسی قسم کا کوئی چندہ وصول نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو ایسا کرنے کا اختیار ہے۔ البتہ کارِ خیر اور صدقۂ جاریہ میں شرکت کیلئے دعوتِ عام ہے۔ تبلیغِ دین اور اصلاحِ معاشرہ کی کوشش کرنا فی زمانہ فرضِ عین ہے جو اصحابِ خیر حصّہ لینا چاہیں براہِ راست بذریعہ بنک ڈرافٹ اور منی آرڈر اپنے عطیات روانہ کر سکتے ہیں یا ہمارے اکاؤنٹ نمبر ۵۵۷ حبیب بنک لمیٹڈ لسبیلہ مارکیٹ برانچ نشتر روڈ کراچی میں جمع کرا سکتے ہیں۔

(۲) جو اصحاب ہر ماہ رسائل کے طالب ہوں وہ رکنیت فارم طلب فرمائیں، تفصیلات فارم کے ہمراہ بھیجدی جائینگی بیرونِ پاکستان بھی رکنیت لی جاسکتی ہے۔

(۳) یہ رسائل رعایتی قیمت پر حاصل کر کے اپنے حلقۂ احباب برادری اور طلباء میں تقسیم کیجئے۔ دین کا علم سیکھنے اور سکھانے کا یہ سہل طریقہ ہے۔ اختلافِ مسلک سے دور رہ کر دین کی بنیادی تعلیمات پیش کی جاتی ہیں۔

(۴) اراکین کو ماہ بہ ماہ اردو رسائل نئے طبع شدہ روانہ کیے جاتے ہیں، پہلے شائع شدہ رسائل یا انگریزی، سندھی، عربی، فارسی، پشتو، بلوچی اور گجراتی تراجم رعایتی قیمت ادا کر کے طلب کئے جاسکتے ہیں چند رسائل درکار ہوں تو ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ زیادہ تعداد میں ضرورت ہو تو رجسٹرڈ پارسل طلب کیجئے جس کے لیے رقم منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ سے ارسال کیجئے۔ وی پی بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔ ڈاک خرچ خریدار کے ذمہ ہوگا۔

(۵) ٹرسٹ تجارتی ادارہ نہیں ہے۔ یہ صرف تبلیغ و اصلاح کے لیے سرگرم عمل ہے۔ رعایتی قیمت پر کتب و رسائل کی ترسیل ان حضرات کیلئے ہے جو انہیں فی سبیل اللہ تقسیم کریں اور تبلیغ دین کیلئے کوشاں ہوں یہ طریقِ کار محض خدمت و تعاون کے جذبہ کے تحت اپنایا گیا ہے۔ آپ اپنے ذوق کے مطابق حصّہ لے سکتے ہیں۔

اس اعلان کے ساتھ سابقہ تمام اعلانات منسوخ تصور کئے جائیں۔ یکم فروری ۱۹۹۵ء

صدّیقی ٹرسٹ

صدّیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس ۱/
۵۸/۴، گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

ایصالِ ثواب کیجئے

قرآن کریم کی مُفت تقسیم و ترسیل تبلیغ اسلام کیلئے کتب و رسائل کی اشاعت بہترین صدقہ جاریہ . اور ایصالِ ثواب کے لئے اعلیٰ تحفہ ہے ——.

فرمودہ حضرۃ مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحیٔ صدیقی عارفی مد ظلہٗ

اپنے مرحوم اعزہ و آباء و اجداد اور احباب کے لئے ایصالِ ثواب کرنا بھی بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور بہترین صدقہ جاریہ ہے۔

میں اپنے ذوق اور قلبی تقاضہ سے ایک بات کہتا ہوں جس کا جی چاہے عمل کرے یا نہ کرے، ہم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے بعد والدین کے حقوق واجب فرمائے ہیں انہوں نے پالا پرورش کیا، دعائیں کیں راحت پہونچائی اور جب تک تم بالغ نہیں ہوئے تمہارے کفیل رہے اور جب تم بالغ ہوئے تو تم نے ان کی کیا خدمت کی ہوگی؟

تو دیکھو جتنا سرمایہ ہے اپنے زندگی بھر کے اعمالِ حسنہ کا اور طاعات نافلہ کا سب نذر کردو اپنے والدین کو۔ ان کا بہت بڑا حق ہے کیونکہ والدین کو اللہ تعالیٰ نے مظہرِ ربوبیت بنایا ہے اس عملِ خیر کا ثواب تمہیں بھی اتنا ہی ملے گا جتنا دے رہے ہو، بلکہ اس سے بڑھ کر کہ یہ تمہارا ایثار ہے اور اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

میں تو اپنی ساری عمر کی تمام عبادات، وطاعاتِ نافلہ اور تمام اعمالِ خیر اپنے والدین کی روح پر بخش دیتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اب بھی حق ادا نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ واسعہ سے قبول فرمالیں۔

اپنی عبادات نافلہ کا ثواب احیاء و اموات (زندہ و مردہ) دونوں کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

(مجلس ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۹۲ھ)

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰